STREAM

علاقائی آبی وسائل کے بہتر انتظام کیلیے مدد

سٹریم رسالہ

ماہی گیروں اور کسانوں کے روزگار کے متعلق علم وآگاہی

جلد۳ ،شمارہ۳ ،جولائی ستمبر ۲۰۰۴

سٹریم پروگرام کی مدد میں شامل ہیں: اسٹریلیین ایڈ، ڈی ایف ائی ڈی، ایف اے او، ناکا اور وی ایس او

اشاعت کندگان سٹریم پروگرام، نیٹورک آف اکواکلچر سنٹران ایشیا فیسیفک (نا کا)، سورسوادی عمارت، ادارہ مچھلی، کاستسارت یونیورسٹی
لایدو، جاتو جک، بینکاک، تھائی لینڈ

کاپی رائٹ (c) نا کا۔سٹریم پروگرام، ۲۰۰۴
تعلیمی یا دوسرے غیر کاروباری مقصد کیلئے اس رسالہ کی دوبارہ اشاعت کیلئے کاپی رائٹ مالکان سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے تاھم ماخذ کا حوالہ دینا ضروری ہوگا۔
کاروباری یا دوسرے کسی مقصد کیلئے کاپی رائٹ مالکان سے پہلے اجازت لینا ضروری ہے۔

سٹریم رسالہ کے کسی مضمون کے حوالہ کی مثال یہ ہے۔

santos, R 2002 Learning from Each other about conflict. STREAM Journal 1 (1), 1-2.

فہرست

۱۔لوگ کیسے رہتے ہیں؟ یہ جاننے کے لیئے ہمیں کیا سمجھنا ہے۔ کیتھر کو پلے اور ویلم ساوتج۔	۵
۲۔روزگاری طریقہ کار کو کامیاب بنانے کیلئے اقدامات۔ اروین ایل پاوڈر۔	۸
۳۔انڈیا و نیپال ورکشاپ کی جھلکیاں۔ روبو مکرجی اور نیل کنٹھ پھکریال۔	۱۱
۴۔ لاوُپی ڈی میں روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے کردار پر ایک نظر۔ فینتھا وانگ سیمفنا اور گراہم ہیلر۔	۱۳
۵۔ روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ پر ورکشاپ کے بعد۔ کن مونگ سو، اے اے زا، نی لار کیوی اور حیانت تھرٹن۔	۱۶
۶۔ چین کے صوبے یونن میں روزگاری نقطہ نظر کی اہمیت۔ سوسن لی اور ویلم ساوج۔	۱۹
۷۔سٹریم رسالہ کے بارے میں۔	۲۲
۸۔کچھ سٹریم کے بارے میں۔	۲۴

نوٹ

سٹریم رسالہ کا یہ شمارہ خاص مجموعہ ہے ان مضامین کا جو کہ روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے سلسلے میں کئی ورکشاپ کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ ورکشاپس ایف اے او کے ایک پراجکٹ 'ایشیا پسیفک میں آبی وسائل کے بہتر نظم وضبط کے زریعے غربت کے خاتمے میں مدد' کے سلسلے میں فلپائن (نومبر ۲۰۰۳) انڈیا بمہ نیپال (فروری ۲۰۰۴) لاؤپی ڈی آر (مارچ ۲۰۰۴) مائمار (مئی ۲۰۰۴) اور یونن، چین (ستمبر ۲۰۰۴) میں منعقد ہوئیں۔

مصنفین سے کہا گیا تھا کی وہ ان ورکشاپ کے نتائج کے طور پر رونما ہونے والے واقعات اور تجربات کو اجاگر کریں۔ یہ مضامین اس موقع پر شائع کئے جا رہے ہیں جب ایف اے او کے فنی تعاون پروگرام (ٹی سی پی) کی اخری ورکشاپ لاس بوناس، فلپائن میں مارچ ۲۰۰۵ کو منعقد ہوئی جسے ایف اے او/نا کا/سٹریم کی ورکشاپ برائے آبی وسائل اور روزگار: پالیسی اور لوگوں کا ملاپ کہا جائے گا۔ اس کا متقصد سٹریم پروگرام کو ایف اے او کے ٹی سی پی پراجیکٹ کے تحت جانچنا اور تجربات پر بحث کرنا تھا تاکہ غربت کے خاتمے اور آبی وسائل کے نظم وضبط کو روزگاری نقطہ نظر سے اہمیت دی جائے اور مفاہمت پیدا کی جا سکے اس ورکشاپ میں نا کا کی گورننگ کونسل میں شامل سرکاری نمائندے سٹریم پروگرام کے قومی رابطہ افسران اور مرکزی موصلاتی مینیجرز اور ایف اے او کے ساتھی شریک ہوئے۔

ہم ایف اے او کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے روزگاری نقطہ نظر کو اہمیت دی اور اسے سرمایہ فراہم کیا ہم خاص طور پر روھانہ سوبہ سنگھے جو ایف اے او کے اعلی افسر برائے مچھلی ہیں اور سائمن فونج سمتھ جو ایف اے او کے ماہی پروری کے افسر ہیں کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے ہماری اس کاوش میں بھرپور تعاون کیا

خوش پڑھیے

گراہم ہیلر۔ سٹریم ڈائریکٹر

ویلم ساوج۔ سٹریم رسالہ کے مدیر

مترجم:

محمد جنید وٹو

مرکزی مواصلاتی مینیجر برائے سٹریم، نا کا

تیسری منزل، لائیوسٹاک ونگ، خالد پلازہ

بلیو ایریا، اسلام آباد

اسلام آباد

تعاون:

ڈاکٹر محمد حیات

فشریز ڈویلپمنٹ کمشنر، حکومت پاکستان اور

رابطہ افسر برائے سٹریم، نا کا

تیسری منزل، لائیوسٹاک ونگ، خالد پلازہ، بلیو ایریا،

ای میل: <streampak@ntc.net.pk> فون اور فیکس: 051-9212630

لوگ کیسے رہتے ہیں؟ یہ جاننے کے لیئے ہمیں کیا سمجھنا ہے

ورکشاپ اور ایک سوال

نا کارسٹریم /ایف اے او ورکشاپ برائے روزگاری نقطۂ نظر و تجزیہ کے سلسلے میں پانچ ورکشاپ منعقد کئے گئے جن کیلئے رقوم ایف اے او کے فنی تعاون پروگرام (ٹی سی پی) کے تحت فراہم کئے گئے جس کا نام 'ایشیا پیسفک میں آبی وسائل کے بہتر نظم وضبط کے زریعے غربت کے خاتمہ میں مدد' تھا۔ یہ ورکشاپس نومبر ۲۰۰۳ سے ستمبر ۲۰۰۴ کے دوران فلپائن، انڈیا بمعہ نیپال، لاؤ پی ڈی آر، میانمار اور یونن، چین میں منعقد کی گئی۔

ان ورکشاپس کا مقصد روزگاری نقطۂ نظر اور تجزیہ کے لیئے تربیت کا نظام مہیا کرنا تھا اور روزگاری تجزیہ کے لیئے قومی صلاحیت کو بڑھانا تھا۔ ورکشاپ کے درج ذیل مقاصد تھے۔

ا۔ ان لوگوں کے مسائل کو سمجھنا جن کے روزگار کا زریعہ آبی وسائل کا نظم وضبط ہے خاص طور پر جن کے پاس وسائل کی کمی ہے۔

۲۔ روزگاری ٹیمیں بنانا تا کہ روزگاری تجزیہ وتربیت ہو سکے اور ان کے تجربات کو مقامی آبادی اور حصہ داران کے ساتھ بانٹا جا سکے۔

۳۔ روزگاری نقطۂ نظر اور تجزیہ کو شراکت داری طریقہ کار کے تحت سمجھنا۔

۴۔ روزگاری نقطۂ نظر اور تجزیہ کے مواد پر نظر ثانی اضافہ اور اپنائیت۔

۵۔ روزگاری تجزیہ کیلئے شراکت داری کے آلات کے استعمال کا تجربہ۔

۶۔ روزگاری تجزیہ کیلئے کاروائیوں کی منصوبہ بندی کرنا۔

ان ورکشاپس کے مختلف سیشن کے نمونے اس طرح سے تھے۔

ا۔ تجربات اور توقعات۔

۲۔ سمجھ کا تبادلہ۔

۳۔ ٹیمیں اور حصہ داراں۔

۴۔ روزگاری نقطۂ نظر اور ڈھانچہ کے بارے میں علم اور سمجھ بوجھ۔

۵۔ روزگاری تجزیہ طریقہ کار اور عمل۔

۶۔ مقامی آبادی کے دورہ کی تیاری اصول اور آلات برائے تعلیم اور تبادلہ خیال برائے روزگار۔

۷۔ مقامی آبادی کے دورہ کی مکمل رپورٹ۔

۸۔زبان،تعلق وطاقت۔

۹۔روزگاری تجزیہ کیلئے کاروائیوں کی منصوبہ بندی۔

ان ورکشاپ میں مقامی آبادیوں اورگروہوں کی پیچیدہ فطرت کی تفصیلات کی سمجھ بوجھ کا تبادلہ کرنا تھا تاکہ ان کے روزگار کو سمجھا جاسکے۔ورکشاپس کا بنیادی نقطہ یہ تھا کہ ہمیں کیا سمجھنا چاہئے یہ جاننے کیلئے کہ لوگ کیسے رہتے ہیں؟روزگاری تجزیہ کیلئے پہلے سے تجربہ سے قطع نظر ورکشاپس میں مدعولوگوں نے دلجمعی کے ساتھ اس سوال پرغور کیا اور مقامی آبادیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کیلئے نئے طریقے ڈھونڈے اس کے علاوہ بہت سے شرکاء نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ باہر جائیں اور مقامی آبادیوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے ان نئے طریقوں کو اپنائیں جو انہوں نے سیکھے ہیں۔

توقعات اور مواد

ورکشاپس میں لوگ مختلف توقعات کے کرآئے جن میں روزگاری نقطہ نظر اور طریقہ کار برائے روزگاری تجزیہ کو سمجھنا، نہ صرف مچھلی وسائل بلکہ مقامی ثقافت اور عقائد کی حفاظت، روزگار سے متعلق وسیع سمجھ بوجھ کو پھیلانے کے لیئے ایک مواصلاتی رابطہ کا قیام اور ان مسائل پر تبادلہ خیال جو ہم سے متعلق ہیں بہت سے علاقوں میں جہاں ان ورکشاپس کا انعقاد ہوا شرکاء کے لیئے روزگاری نقطہ نظر وتکنیک **بلکل** نئی تھی اس لئے سٹریم کے مواد کے ذخیرہ سے بہت سے مواد کا مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا تاکہ شرکاء ان خیالات کو اچھی طرح سمجھ سکیں ان میں کمبوڈیا اور ویت نام میں منعقد روزگاری نقطہ نظر ورکشاپس کی دو رپورٹس، ایک دستی کتاب برائے کموڈیا میں شراکتی دیہی صلاحیت جاننے کا فن اور کئی سٹریم رسائل جن میں روزگاری تجزیات پر مضامین تھے کا ترجمہ کیا گیا۔

مقامی آبادیاں اور حوالہ۔

ہر ملک میں ورکشاپ کا پروگرام اور مواد ایک جیسا تھا اور اُسے ایک ہی حوالہ سے تیار کیا گیا تھا مثال کے طور پر فلپائن میں شرکاء روزگاری تجزیہ کے آلات سے واقفیت رکھتے تھے اس لیئے ان آلات پر کم زور دیا گیا اور مواصلاتی رابطوں پر زیادہ زور دیا گیا دوسری طرف ان ملکوں میں جہاں یہ آلات نئے تھے وہاں ہم نے ان کے استعمال اور مفیدیت پر زیادہ زور دیا تجربے کے بعد ہم نے ورکشاپ کے نمونے کو بہتر بنایا اور مختلف ملکوں کے نتائج کو بھی اس میں شامل کیا۔

ورکشاپس کے دوران ہم نے پانچ مقامی آبادیوں کا دورہ کیا جن میں فلپائن کی تلک گنیگن، انڈیا کی جبرا، لاؤ پی ڈی آر میں نام حام، میانمار میں چانگ وا اور یونن، چین میں جن فو زنگ زوھا ان آبادیوں کے دوروں نے شرکاء کو روزگاری تجزیاتی آلات کو استعمال کرنے کا موقع ملا جو انہوں نے عام لوگوں کے ساتھ مل کر کیا ہر جگہ پر لوگوں نے شوق سے اپنی زندگی کے متعلق کہانیاں سنائیں اور شرکاء نے سیکھنے اور سننے کے نئے طریقے دریافت کئے انہوں نے نہ صرف دیہاتی آبادیوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں بلکہ یہ بھی سیکھا کہ لوگوں کی زندگی اور رہن سہن کے بارے میں جاننے کا بہترین طریقہ کیا ہے۔

مغربی بنگال، انڈیا میں مصنفین جبرا کی خاتون لیلیتا کے ساتھ

صلاحیت بڑھانے پر ایک نظر

اس عمل (اس شمارہ میں وضاحت موجود ہے) کا مقصد اداروں اور تنظیموں کی صلاحیت میں اضافہ کرنا تھا تا کہ وہ دیہی شراکتی طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے روزگاری تجزیہ کر سکیں اس کو دو طریقوں سے سمجھا جا سکتا ہے جن میں صلاحیت کے مختلف معنی ہیں پہلے معنی میں عام صلاحیت یعنی قابلیت یا ہنر مثلاً شرکاء کو موقع دینا کہ وہ روزگاری تجزیہ کو شراکتی طریقہ کار کے تحت استعمال کرنا سیکھ سکیں دوسرے معنی میں صلاحیت کا مطلب ہے کردار مثلاً ایک آدمی کی صلاحیت کہ وہ کیسے کام کرتا ہے شرکتی طریقہ کار کے تحت روزگاری نقطہ نظر کے استعمال کا مطلب ہے کہ شرکاء اپنے کام کے دوران نیا کردار ادا کریں گے جو پہلے نہیں تھا مثلاً یہ سیکھنا کہ ایک گروہ کو کیسے چلاتے ہیں مواد کو کیسے اپناتے ہیں اور نئے حصہ داران سے تعاون کیسے کرتے ہیں۔

کیتھ کوپلے اور ولیم ساویج سٹریم پروگرام میں ماہرین روابط ہیں جو ایف اے او کے ساتھ معائدہ کے تحت علاقائی تربیت دہندگان کا کردار کر رہے ہیں ان سے رابطہ کا پتہ ہے (kcopley@smartchat.net.au) اور (savage@loxinfo.co.th)

روزگاری طریقہ کار کو کامیاب بنانے کیلئے اقدامات

روزگاری لائحہ عمل اور کاروائیاں

کئی ترقیاتی منصوبوں میں غربت میں کمی کیلئے جو طریقہ کار اپنایا گیا ہے وہ ہے روزگار کی فراہمی ۔اس کا مقصد غریب ماہی گیروں کے موجودہ روزگار میں اضافہ کرنا ہے یا لوگوں کیلئے کسی عارضی روزگار کا بندوبست کرنا ہے تا کہ مچھلی وسائل کو دوبارہ سے پھلنے پھولنے کا موقع مل سکے۔ یہ لائحہ عمل بھلے کتنا ہی جدید یا اچھا کیوں نہ ہو غربت میں کمی روزگاری منصوبوں کی کامیابی یا لوگوں کو ان کے روزگاری مقاصد کو حاصل کرنے میں ہمیشہ کامیاب ثابت نہیں ہوا ہے ۔اگر روزگاری کاروائیاں پائیدار نہیں ہوتی ہیں تو یقیناً لائحہ عمل اپنانے میں اکوئی کمی رہ گئی ہوتی ہے۔اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے بیورو برائے مچھلی و آبی وسائل علاقہ ۶ نے نومبر ۲۰۰۳ میں نا کارسٹریم رایف اے او کی ورکشاپ برائے روزگاری نقطہ نظر اور تجزیہ کے سلسلے کی پہلی ورکشاپ کی مہمان نوازی کی دعوت دی ۔

ابتدائی قدم

ورکشاپ کا مقصد ایسے گروہ بنانا تھا جو روزگار کو ایک علیحدہ اور پائیدار ترقی کے نقطہ سے چلا سکیں شرکاء میں خواتین ومرد ماہی گیر، دہی منتظمین ، ساحلی کونسل کے رہنما، مقامی حکومت کے محکمہ مچھلی کے افسران غیر حکومتی تنظیموں کے اراکین اور بیورو کے لوگ شامل تھے۔اس ورکشاپ نے لوگوں کو روزگار۔روزگاری نقطہ نظر اور روزگاری تجزیہ کے معنی سمجھنے میں مدد دی۔

پائیدار روزگار کے دائرہ کار نے شرکاء کو یہ سمجھنے میں مدد دی کہ جاری روزگاری منصوبے اس بنیاد پر ہیں کہ لوگوں سے معلوم کیا گیا تھا کہ انہیں روزگار کیلئے کسی قسم کے منصوبے چاہئیں نہ کہ فرض کیا جائے کہ ان کی ضروریات کیا ہیں ۔بانٹے بے کے دورہ کے دوران روزگاری نقطہ نظر پر بحث نے شرکاء کو یہ سمجھنے میں مدد دی کہ تجزیاتی آلات نہ صرف ساحلی علاقوں کے نظم وضبط بلکہ روزگاری نقطہ نظر کے لیئے بھی مفید ہیں ان آلات نے وسائل کی نشان دہی اور لوگوں کی صلاحیتوں کا اندازہ لگایا جو وہ روزگار کے حصول میں استعمال کرتے ہیں اور ان مسائل کی نشان دہی کی جو ان کے روزگار پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔

ساحلی آبادیوں میں روزگاری گروہوں کے قیام کو بہت سراہا گیا کیونکہ اس سے مچھلی و آبی وسائل کی ہمہ جہت ترقی میں بہت مدد ملی ۔بیورو کے بہت سے پراجیکٹ کو اس بنیاد پر پرکھا گیا ہے کہ آیا وہ تکنیکی طور پر قابلِ عمل ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ بیورو بنیادی طور پر ایک تکنیکی ادارہ ہے جو کہ مچھلی وسائل کی پائیدار ترقی کیلئے کام کرتا ہے جبکہ بہت سے روزگاری منصوبوں میں جس بات پر زور دیا جانا چاہیئے وہ ہے اس کا سماجی، معاشی و معاشرتی پہلو اس معاملے میں دیہی منتظمین اور ماہی گیر ہی صحیح صورتحال کا ادارک رکھتے ہیں

بانتے بے کے گاؤں تالوک گان گان میں روزگاری لائحہ عمل کیلئے کاروائی

روزگاری نقطہ نظر و روزگاری تجزیہ کا استعمال ہی کافی نہ تھا بلکہ شرکاء چاہتے تھے کہ ایک عقلی طریقہ کار اپنا کر ایک شخص یا ادارہ ایک لائحہ عمل طے کر سکے جو آبی وسائل کے غریب استعمال کنندگان کی ضروریات کے عین مطابق ہو۔ رہنما روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے ابتدائی مواد پر بحث کی گئی۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رہنما کی تیاری روزگاری گروہ سٹریم فلپائن کے ملکی دفتر کی معاونت سے تیار کرے گا۔ رہنما روزگاری نقطہ نظر کا لائحہ عمل تیار کرے گا اس کے مقاصد اور استعمال کیلئے آلات کی بھی تجویز دے گا یہ علاقہ لوگوں اور آبادی کو مدِنظر رکھتے ہوئے روزگاری تجزیہ کرنے کیلئے طریقہ کار طے کرے گا یہ رہنما مختلف روزگاری گروہوں کی تجاویز اور شراکت داروں کے تجربوں کو استعمال کرتے ہوئے بنایا جائے گا اور یہ **ملک** کے اندر مختلف روزگاری منصوبوں کیلئے ایک آلہ کے طور پر استعمال ہوگا۔

جو اقدامات کئے گئے

سٹریم پروگرام کے چار مرکزی نقاط ہیں جن میں روزگاری نقطہ نظر مرکزی حیثیت رکھتا ہے باقی تین یہ ہیں اداراجاتی، پالیسی کی تیاری اور مواصلات کے ذریعے مدد کی فراہمی۔ ورکشاپ کا ایک فوری نتیجہ یہ نکلا کہ ایک روزگاری گروہ نے سمندری نمائشی مچھلی کی تجارت کا مطالعہ شروع کیا کہ آیا اس سے غریب آدمی کے روزگار پر کوئی اثر پڑتا ہے یا نہیں سٹریم فلپائن کے مواصلاتی مینجر نے علاقائی دفتر کے ساتھ مل کر اسی طرح کی دوسری ورکشاپ جو ہندوستان، لاؤ پی ڈی آر اور انڈونیشیا میں ہوئی ان میں حصہ لیا اور رہنمائی مہیا کی۔ ان تمام اقدامات سے جو معلومات اور مہارت حاصل ہوئی اور جو تجربہ ملا اس سے تمام ایشیاء پیسفک میں روزگاری نقطہ نظر کے معنی سمجھنے میں مدد ملی۔ بیورو کے اندر بھی یہ شعور بیدار ہوا کہ وہ روزگاری اقدامات پر مزید غور کریں اس شعور کو مزید تقویت دینے کے لیئے مشاورتی گروہ بنائے گئے جو کہ روزگاری اقدامات کی سمت کے تعین پر اثر انداز ہو سکیں خاص طور پر سپن بے کے ایریا کے اندر۔ اس علاقہ میں ایشیائی ترقیاتی بنک کے تعاون سے ایک منصوبے کے ذریعے روزگاری اقدامات پر عملدرآمد پہلے ہی ہو رہا تھا اب اُمید کی جاتی ہے کہ دیہی تنظیموں کے تعاون سے جو وہ روزگاری اقدامات میں دے رہے ہیں اور سٹریم پروگرام کے روزگاری نقطہ نظر کے متعارف کرائے جانے کے بعد ضروریات کی

نشاندہی اور اس کا مداوا صحیح کیا جا سکے گا۔

ورکشاپ میں شریک ماہی گیر بھی اب روزگاری نقطہ نظر کو سمجھنے لگے ہیں اور خاص طور پر جب دیہی آبادیوں کے دوروں کے دوران جب انہوں نے خود روزگاری آلات کو استعمال کیا اور دیکھا۔ اب وہ لوگ زیادہ سمجھداری سے اپنے اردگرد وسائل کا تجزیہ کر سکتے ہیں ان پالیسیوں کو سمجھ سکتے ہیں جو ان کے روزگار میں مدد مہیا کرتی ہیں اور ان مواقع اور خطرات کا اندازہ کر سکتے ہیں جو ان کی زندگیوں کو درپیش ہیں اب وہ زیادہ باشعور ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان کی صحیح ضروریات کیا ہیں اور وہ چاہتے کیا ہیں اور ماہی گیری کے ترقیاتی کاموں میں وہ اب ہمارے سرگرم ساتھی ہیں۔

مزید اقدامات کی ضرورت ہے

ورکشاپ کے بعد تمام شرکاء پُر جوش ہو چکے تھے اب وہ ایک نئے نقطہ نظر سے اپنے روزگاری کاموں کو دیکھ رہے تھے روزگاری نقطہ نظر اور تجزیہ کی ورکشاپ نے پائیدار روزگاری لائحہ عمل کو ایک نیا چہرہ دیا۔ شرکاء کا جوش ابھی وقتی تھا کیونکہ ابھی تک رہنما کتابچہ کی تیاری ہونا باقی تھی اس رہنما کتابچہ کی تیاری اور استعمال ہی تنظیموں اور حصہ داران کو اس قابل بنائے گا کہ وہ صحیح روزگاری مدد مہیا کر سکیں۔ شرکاء کو اس بات کا بھی ادارک ہوا کہ بیورو اور دوسرے اداروں کے طریقہ کار میں تبدیلی لانے کے لیے انہیں قائل کرنے کی بھی ضرورت تھی ہمیں ساحلی اور دوسرے آبی وسائل کے نزدیک بسنے والی آبادیوں کے ساتھ کام کرنے سے یہ اندازہ ہوا کہ پائیدار ترقی کا راز یہ نہیں کہ وسائل کی دیکھ بھال کی جائے بلکہ یہ ہے کہ ان لوگوں پر توجہ دی جائے جو ان وسائل کو استعمال کرتے ہیں ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے تا کہ وہ وسائل کے صحیح نگران بن جائیں یہ ہی وہ چیز ہے جس کی ضرورت ہے

Erwim L Pador قومی رابطہ افسر برائے سٹریم فلپائن ہیں جو بیورو برائے مچھلی و آبی وسائل کے علاقائی دفتر میں تعینات ہیں جو ایلو ایلو شہر میں واقع ہے ان کا پتہ ہے (epador@bfar.da.gov.ph)

انڈیا و نیپال ورکشاپ کی جھلکیاں

نیپالی دوستوں کا رانچھی اور جبراہ کا دورہ

فروری ۲۰۰۴ء میں ہندوستان کے شہر رانچھی میں روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے بارے میں ایک بین الاقوامی ورکشاپ ایف اے اور سٹریم اور مقامی غیر سرکاری تنظیم (گرامن ویکاس ٹرسٹ) کے تعاون سے منعقد ہوئی اس ورکشاپ میں ہندوستان کے مچھلی محکمہ کے ۹ افسران جو مختلف ریاستوں سے تشریف لاتے تھے جن میں جھارکنڈ، اڑیسہ اور مغربی بنگال کی ریاست شامل ہے اس کے علاوہ سٹریم انڈیا کے لوگ بھی شامل تھے۔ نیپال سے بھی ۹ لوگ بزریعہ زمینی سفر شامل ہوئے جو محکمہ مچھلی و زراعت کے شعبوں سے تعلق رکھتے تھے۔

ورکشاپ کے دوران ہم نے ایک مقامی آبادی کے گاؤں جبراہ کا دورہ کیا جو مغربی بنگال کی ریاست میں واقع ہے ماہی گیروں اور کسانوں کے ساتھ بات چیت سے پتہ چلا کہ مچھلی بانی شروع کرنے کے بعد لوگوں کا روزگار کیسے بدلا۔

مغربی بنگال کے جبراہ گاؤں کے دورہ کی ایک یادگار تصویر

ورکشاپ سے پہلے اور بعد میں

ورکشاپ میں شمولیت سے پہلے روزگار کے بارے میں ہماری ایک عمومی رائے تھی ہماری رائے میں اس کا مطلب کسی شخص کا زریعہ معاش تھا ورکشاپ کے بعد ہم نے روزگار کے معنی کو بہت گہرائی سے سمجھا اس کا معنی زریعہ معاش سے کہیں زیادہ وسیع ہے کیونکہ دوسرے لوگ بھی اس سے متعلق ہیں جس میں معاشرہ، دوسرے گروہ و افراد کسی نہ کسی طرح سے ایک دوسرے کے روزگار سے

جڑے ہوئے ہیں۔ جب ہم لوگ ورکشاپ سے لوٹے تو ہم نے اپنی معلومات کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ شریک کرنا شروع کیا۔ ہندوستان میں جھارکنڈ ریاست کے محکمہ مچھلی کے افسران لوگوں کے بارے میں جو آبی وسائل کے نظم وضبط سے منسلک ہیں اپنی معلومات کو مسلسل بڑھا رہے ہیں وہ لوگوں سے واضع تبدیلی کی کہانیاں اکٹھی کرر ہے ہیں اور انہیں دوسرے علاقوں میں لوگوں تک پہنچا رہے ہیں۔

رانچھی، جھارکنڈ سے محکمہ مچھلی کے ضلعی افسر مسٹر روی شنکر کا کہنا ہے کہ ورکشاپ میں شمولیت کے بعد ہمارا نقطہ نظر تبدیل ہو گیا ہے ورکشاپ واقعی ہم پر اثر انداز ہوئی ہے خاص طور سے جب ہم اپنے نیپالی ہم منصبوں سے ملے ہیں، ہم نے روزگاری نقطہ نظر کے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ دوسری طرف نیپالی دوستوں کا کہنا ہے کہ وہ اپنے تجربات کو اپنے پیشہ ور ساتھی کے ساتھ اور اس کے علاوہ مقامی آبادیوں کے ساتھ زرعی اطلاعاتی و مواصلاتی مرکز کے پروگرام سے ریڈیو کے زریعے پھیلانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ وہ روزگاری نقطہ نظر کے بارے میں ایک ابتدائی تحقیق بھی کروانا چاہتے ہیں اور آنے والے سال بھر کیلئے اسے محکمہ مچھلی کا ایک با قاعدہ پروگرام بھی بنانا چاہتے ہیں۔

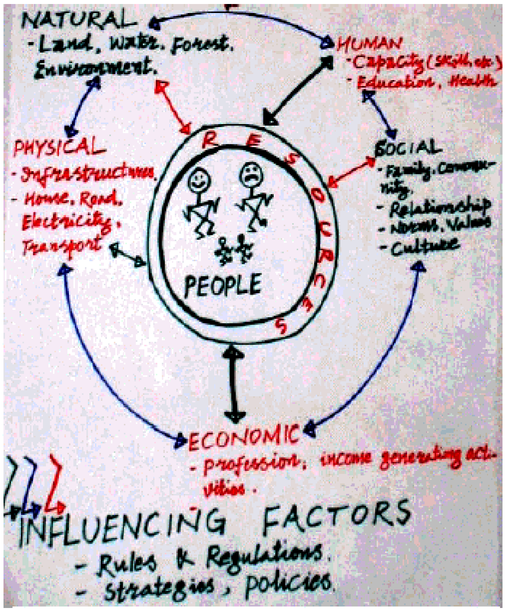

لوگ کیسے رہتے ہیں یہ سمجھنے کیلئے ہمیں کیا سیکھنا ہے

(مشرقی بنگال کے خصوصی گروہ سے ماخوذ)

روبو مکرجی اور نیل کٹھ پوکرل ہندوستان اور نیپال میں سٹریم کے مرکزی مواصلاتی منیجر ہیں ان کا پتہ ہے

(rubumukerjee@redifmail.com) اور (agroinfo@wlink.com.np)

لاؤپی ڈی میں روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے کردار پر ایک نظر

لاؤپی ڈی آر میں سٹریم کا پہلا کام

مارچ ۲۰۰۴ میں سٹریم پروگرام نے ایف اے او اور لاؤپی ڈی آر حکومت کے محکمہ حیوانات و مچھلی کے ساتھ مل کر روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ پر ایک ورکشاپ ونتیان میں منعقد کروائی یہ ورکشاپ لاؤپی ڈی آر میں سٹریم کا پہلا کام تھا جس میں شرکاء ونتیان اور ملک کے دوسرے صوبوں سے تشریف لائے۔ ایک پورا ہفتہ مقامی آبادیوں کی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور ان گروہوں کی نشاندہی میں گزارا جن کے ساتھ مل کر ہم کام کرسکیں اور یہ تبادلہ خیال کرسکیں کہ روزگاری نقطہ نظر کے بارے میں جاننا کتنا کارآمد ہے۔

ورکشاپ کا ایک بنیادی کام ایک گاؤں نام ھوم کا دورہ تھا جس میں شرکاء نے محنت سے مقامی آبادیوں کے روزگار کے بارے میں جاننا سیکھا۔ اس سے شرکاء نے نہ صرف نام ھوم کو سمجھا بلکہ یہ بھی سیکھا کہ روزگاری تجزیئے کیسے کے جاتے ہیں۔ فلپائن اور انڈیا / نیپال ورکشاپ کے بعد تیار کیا گیا عبوری خاکہ رہنما برائے روزگاری تجزیہ کو لاؤپی ڈی آر کی ورکشاپ کے بعد بہتر بنایا گیا عبوری خاکہ میں نام ھوم گاؤں کے دورہ کے دوران سیکھے گئے سبق کو بھی شامل کیا گیا ہے اور اسے اسی سلسلے کی کئی آئندہ ہونے والی روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کی ورکشاپس میں بھی بہتر بنایا جائے گا۔

ونتیان کے نام ہوم گاؤں میں روزگاری تجزیہ کی بحث کے دوران سماجی نقشہ کا ایک منظر

لاؤپی ڈی آر کے تناظر میں روزگاری اصطلاع پر ایک نظر

لاؤپی ڈی آر میں خصوصی طور سے ضلعی سطح پر محکمہ حیوانات و مچھلی میں کام کرنے والے لوگ بذاتِ خود کاشتکاری پس منظر سے تعلق

رکھتے ہیں اس سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ جن لوگوں کی وہ مدد کرنا چاہتے ہیں وہ ان کی زندگیوں اور روزگار سے پوری طرح واقف ہیں اور ترقیاتی کوششوں کا مرکز لوگوں کو بنانے کا نظریہ بہت سوں کے نزدیک ایک صحیح طریقہ کار ہے ان کے نزدیک وہ پہلے ہی اسی طور پر کام کر رہے ہیں روزگاری تجزیہ کا لائحہ عمل جن پر ورکشاپ میں بحث کی گئی ہے ان کو ایک ڈھانچہ مہیا کرے گا اور ان کے روزمرہ کے کام میں تیزی پیدا کرے گا۔

ڈاکٹر سنکام فو نے جو مچھلی محکمہ کے مہتمم ہیں لاؤ پی ڈی آر میں عام لوگوں کی زندگی میں مچھلی روزگار کی اہمیت سے خوب واقف ہیں اور وہ کچھ تبدیلی پر زور دیتے ہیں تا کہ پائیدار نظم وضبط برقرار رہ سکے وہ کہتے ہیں۔

’تاریخی طور پر لاؤ پی ڈی آر میں لوگوں کا روزگار تقریباً آبی وسائل سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اب آبادی بڑھ رہی ہے، ماہی گیری کے جدید آلات کا وسیع استعمال ہو رہا ہے، جبکہ قدرتی پانیوں میں آبی جانوروں کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے اور وہ قلیل تعداد میں موجود ہیں لیکن لوگوں کے روزگار کا نظام نہیں بدلا اور وہ ابھی تک قدرتی وسائل پر ہی منحصر ہے۔ لہذا ہمارے پاس آبی وسائل کے نظم وضبط کیلئے رہنمائی موجود ہونی چاہئے تا کہ ہم لوگوں کو ان کے روزگار کی پائیداری کیلئے سمت مہیا کر سکیں‘۔

لاؤ کے تناظر میں روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے بارے میں لوگ محسوس کرتے ہیں کہ یہ سمجھنے میں وقت لگے گا کہ روزگاری آلات کیا ہیں اور سوال کیسے پوچھے جائیں معلومات کو اچھے طریقہ سے کیسے حاصل کیا جائے اور پھر اس کا تجزیہ کیا جائے خاص طور پر بہت سے لوگ چاہتے ہیں کہ ان کا کاروائی لکھنے کا طریقہ بہتر ہو جائے۔ روزگاری تجزیوں اور ان کی تشریح کو آسان طریقوں سے جو ممکن ہیں اور نئے ہیں بیان کر سکیں اس طریقہ کار کا ایک اور خوش آئند پہلو یہ تھا کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ دیرپا اور خوشگوار تعلقات قائم کریں اور دوست بن جائیں تا کہ لوگوں کی زندگیوں کے بارے میں بہتر طور پر جان سکیں۔

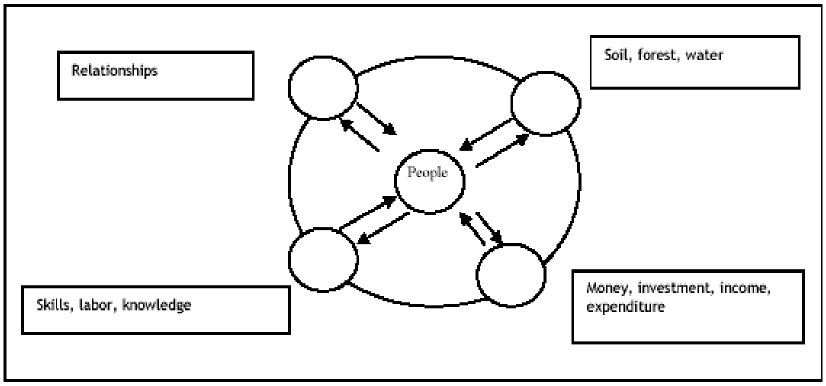

روزگار کے بارے میں ایک گروہ کی تشریح

ونتیان شہر میں ایک منصوبہ ’مچھلی بانی میں بہتری و توسیع‘ کی رابطہ افسر مس نوک لائبذے کا کہنا ہے کہ روزگاری آلات کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اگر آپ یہ کسی گروہ کو بیان کرتے ہیں تو وہ اس کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے استعمال کر سکتے ہیں سوالات رہی ہیں اور لوگ انہیں سمجھ

سکتے ہیں جب لوگ کسی کام میں مشغول ہو جاتے ہیں تو یہ اور زیادہ غیر رسمی ہو جاتا ہے پس حاصل شدہ معلومات کافی اور جامع ہوتی ہیں سوالات نپے تلے ہیں اور ان سے بعض اوقات ایسی معلومات حاصل ہوتی ہیں جن کا ہم اندازہ نہیں کرر ہے ہوتے ہیں۔

لاؤ میں سٹریم پروگرام کے قومی رابطہ افسر مسٹر سمکان چمپنگے کا کہنا ہے روزگاری تجزیہ آسان نہیں ہے خاص طور پر جب عملہ دور دراز علاقوں میں کام کر رہا ہو اور دیہاتی لوگوں کے ساتھ کام کر رہا ہو تو ان کے روزگار کے بارے میں سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ لاؤ پی ڈی آر کی حکومت غریب لوگوں کے روزگار کو بہتر بنانا چاہتی ہے لیکن اس کیلئے بنیادی فلسفہ کے طور پر بہت سے میدانوں میں روزگاری تجزیوں کو واقع طور پر سمجھ کی بہت ضرورت ہے۔

فینتھاوانگ سیمفنا وِنتیان میں محکمہ حیوانات و مچھلی کے ساتھ منسلک ہیں ان کا پتہ (prongsamphanh@yahoo.com) ہے۔

اور گراہم ہیلر سٹریم کے ڈائریکٹر ہیں ان کا پتہ یہ ہے (ghaylor@loxies.co.th.)

روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ پر ورکشاپ کے بعد

ورکشاپ معنی و مطلب اور بعد کی کاروائیاں

مئی ۲۰۰۴ میں مینمار کے شہر یونگان میں روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے موضوع پر ایک ورکشاپ ہوئی جسے محکمہ مچھلی، نا کا رسٹریم اور ایف اے او نے مل کر منعقد کیا اس ورکشاپ میں ۱۸ ارکان شریک ہوئے جو یونگان، منڈے، سیگنگ، ایار وادی اور باگو ڈویژن اور جنوبی ریاست شان سے تشریف لائے تھے۔ ورکشاپ نے لوگوں کو روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے معنی و مطلب سمجھنے میں مدد دی شروع میں شرکاء روزگار کا مطلب درج ذیل سمجھتے تھے۔

- روزمرہ ضروریات جیسا کہ روٹی کپڑا اور مکان کو پورا کرنے کا طریقہ۔
- لوگ ان ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے کئی طرح کے کام کرتے ہیں جن سے وہ آمدنی حاصل کرتے ہیں۔
- روزمرہ زندگی کی مشکلات اور مسائل جو کہ روٹی کپڑا اور مکان تعلیم اور دوسرے سماجی معاملات سے متعلق ہوں کو حل کرنا
- خوشی اور غمی جو ہمیں ملتی ہے وہ بھی روزگار کا حصہ ہے۔
- روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش۔

ورکشاپ ختم ہونے کے بعد روزگار کو سمجھنے میں واضح تبدیلی آچکی تھی مثلاً دو شرکاء بیان کرتے ہیں ' شروع میں میرا خیال تھا کہ روزگار عام طور پر لوگوں کی روزمرہ زندگی کو کہتے ہیں لیکن اب میں سمجھتا ہوں کہ یہ لوگوں، وسائل اور پالیسی کے درمیان تعلقات کا نتیجہ ہیں'۔ 'میرا خیال تھا کہ روزگار صرف، دولت تعلیم اور کاروباری مواقع پانے کا ذریعہ ہے تاھم ورکشاپ اور مقامی آبادی کے دورے کے بعد میری سوچ بدل گئی ہے اب میں سمجھتا ہوں کہ روزگار خواہش، کام کے مواقع اور وسائل کی دستیابی کے باہمی رابطہ کا نام ہے'۔

آبی وسائل کے نظم وضبط کے زریعے روزگار کو بہتر کرنے کی کوشش کے طور پر ورکشاپ میں کئی آئندہ اقدامات جن میں صلاحیت اور معلومات میں اضافہ کے بارے میں فیصلے کیے گئے جن میں۔

۱۔ روزگاری مطالعاتی گروہ کا قیام۔

۲۔ ماہی گیری سے متعلق لوگوں کے مشورے سے تحقیق کیلیے ترجیحات کا تعین۔

۳۔ مواد جمع کرنا معلومات اکٹھی کرنا، مچھلی کی جیؤں پر مچھلی کے بارے میں معلومات کا اندراج جن میں وقت، مقدار، جال اور دوسرے استعمال ہونے والے آلات کے بارے میں معلومات ہوتی ہیں اس کے علاوہ پراسسنگ اور مارکیٹنگ کے بارے میں معلومات وغیرہ شامل ہیں۔

۴۔ مواد اور معلومات کا تجزیہ کرنا تا کہ مچھلی اور اس سے متعلقہ صنعت سے وابستہ لوگوں کے روزگار کے بارے میں سمجھا جاسکے۔

۵۔ اس بات کا تجزیہ کرنا کہ مچھلی کی صنعت سے ملک کے مختلف حصوں میں روزگار پر کیا اثر پڑتا ہے۔

۶۔ مچھلی وسائل اوران کے پائیدار استعمال کا تجزیہ کرنا تا کہ لوگوں کیلئے روزگار میں بہتری لائی جا سکے خاص طور پر کم وسائل والے علاقوں میں۔

روزگاری تجزیہ کی ایک کوشش

روزگار کیلئے مطالعاتی گروہ جسے' آیارووادی گروہ' بھی کہا جاتا ہے نے آیاروادی ڈویژن (زیریں میانمار) کے علاقہ میں ٹھیکہ پر ماہی گیری کیلئے ایک مطالعہ شروع کیا۔

گروہ کے پانچ لوگ محکمہ مچھلی (صوبائی ومرکزی) اور میانمار ماہی اتحاد سے تعلق رکھتے تھے۔گروہ کے لوگوں نے دویاان میں ٹھیکہ پر دینے کیلئے مچھلی وسائل کا دورہ کیااورانہوں نے مچھلی کے وسائل اوران کا استعمال، مچھلی کا لوگوں کے روزگار میں کرداراور مچھلی کے نظم وضبط کے مسائل کے بارے میں معلومات اکٹھی کی۔

دویاان ہندتھاڈا میں واقع ہے جوکہ ایاروادی ڈویژن کا حصہ ہے اور یہ آیاروادی دریا کے قریب واقع ہے اس سے نہریں اور کھاڑیاں جڑی ہوئی ہیں آیاروادی بند (ڈیم) مچھلی کو دریا تک رسائی کا زریعہ بھی ہےاس کے پانی کی سطح کا رقبہ۸۰۸ ایکڑ پر محیط ہے جھیل کے مرکز میں ۲۵۹ ایکڑ پر مشتمل ایک خشکی کا ٹکڑا ہے جو کہ پانی کی زرخیزی میں اضافہ کا سبب بنتا ہےاس مچھلی وسائل کا ٹھیکہ پچھلے پانچ سالوں میں ۳۸،۲ فیصد تک بڑھ چکا تھا جو کہ ۱۹۹۹ـ۲۰۰۰ میں ۱۸۷۲۰۰ کیات (تقریباً ۱۸۷ امریکی ڈالر) سے بڑھ کر ۲۰۰۴ـ۲۰۰۵ میں ۱۱۷۲۰۰ کیات (تقریباً ۱۱۷ امریکی ڈالر) تک پہنچ چکا ہے جبکہ مچھلی کی پیداوار میں ۳۹ فیصد کی کمی ہو چکی ہے جو کہ ۱۹۹۹ـ۲۰۰۰ میں ۳۰۰ میٹرک ٹن سے ۲۰۰۳ـ۲۰۰۴ میں ۱۱۷ میٹرک ٹن رہ گئی ہے۔

محکمہ مچھلی کے بلدیاتی افیسر کا کہنا ہے کہ ۱۹۹۱ سے پہلے یہاں پر مچھلی کی ۲۳ نسلیں تھی جن میں تین میجر کارپ، تین سانپ سری، پانچ گوشت خور، ۴ مائنر کارپ کے علاوہ دوسری نسلیں جن میں درخت پر اچھلنے والی پرچ، کانٹے والی ایل، شیشہ مچھلی، پرکم، بارب، لوچز، گارفش اور دوسری ایل مچھلیاں پائی جاتی تھیں۔تاہم ۲۰۰۰ کے بعد زیادہ تر پکڑی جانے والی مچھلی کارپ گروہ سے تعلق رکھتی ہیں مچھلی کا ٹھیکیدار ہر سال متعلقہ پانی میں کارپ کے بچے چھوڑنے کا زمہ دار ہوگا جو کہ ٹھیکہ کی کل رقم کے ۱ سے ۵ فیصد تک مالیت کا ہوگا۔سالانہ چھوڑے گئے بچوں کی مقدار کچھ اس طرح رہی ۲۰۰۱ـ۲۰۰۲ میں ۱،۸۷ ملین ۲۰۰۲ـ۲۰۰۳ میں ۲،۹۴ ملین اور ۲۰۰۳ـ۲۰۰۴ میں ۱،۰۶ ملین۔ مچھلی پکڑنے کے لیے سرکنے والے جال، پھینکنے والے جال اور لمبی ڈوری کنڈی وغیرہ استعمال کئے گئے ہیں ۳۳ لوگوں کو انتظام سنبھالنے کیلئے مقرر کیا گیا ہے ماہی گیری کیلئے ۲۲ مقامی ماہی گیروں کو بھی لیا جاتا ہے ٹھیکیدار ان لوگوں سے ۴۰ کیات فی واس (تقریباً ۰،۲۵ امریکی ڈالر فی ۱۰ کلوگرام) پر مچھلی واپس خرید لیتا ہے اس طرح مقامی ماہی گیر ۸۰۰ سے ۱۰۰۰ کیات (تقریباً ۰،۸ سے ۱،۰ ڈالر) اور بعض اوقات ۲۰۰۰ کیات (۲ امریکی ڈالر) کے حساب سے روزانہ پیسے کما لیتے ہیں۔اس ٹھیکہ پر دی گئی ماہی گیری سے کئی دیہاتوں میں موجود ۲۲۰۰۰ لوگ مچھلی کی لحمیات حاصل کرتے ہیں اس کے علاوہ گرمیوں میں فصلیں اگانے کیلئے یہاں سے ۷۶۴ ایکڑ رقبے کو پانی بھی دستیاب ہوتا ہے۔

تصویر میں پھینکنے والے جال کا استعمال دیکھایا گیا ہے۔

۲۰۰۰ء سے پہلے اس علاقے میں آبی پودوں اور جڑی بوٹیوں کی بہتات تھی۔ جبکہ اب ان میں سے کوئی پودہ نظر نہیں آتا ہے۔ ہر سال کچھ ہفتوں کیلئے جوٹ کے پودے اگتے ہیں اور ان کی شاخیں پانی کے کناروں میں ڈوبی رہتی ہیں اس کے علاوہ غیر نامیاتی کھادیں اور کیڑے مارنے کی دوایاں جو اردگرد کے علاقوں میں استعمال ہوتی ہیں وہ بھی بہہ کر پانی میں آجاتی ہیں ۲۰۰۰ میں تقریبا ۲۰۰۰۰۰ اور ۲۰۰۴ میں ۲۵۰۰۰۰ مچھلیاں مردہ پائی گئی اس تجربے سے یہ سبق ملا کہ پانی کی خصوصیات کی خرابی کی وجہ سے مچھلیاں مریں اور یہ عمل ہر سال ستمبر اور اکتوبر میں وقوع پزیر ہوتا ہے۔

مچھلی کی پیداوار میں کمی کو پورا کرنے کیلئے کارپ مچھلیوں کے بچوں کو پانی میں چھوڑنے سے پیداوار بہتر ہوسکتی ہے تاھم اس عمل سے مقامی نسل کی مچھلیوں میں ہونے والے نقصانات کو پورا نہیں کیا جاسکتا۔

دویاان کی ٹھیکہ شدہ مچھلی سے مقامی ماہی گیروں اور ماہی بانوں کو مچھلی کی لحمیات اور روزگار مل رہا ہے۔ تاہم اس سے پانی کی خصوصیات، پانی کے استعمال کندگان میں اضافہ اور مچھلی وسائل میں کمی کے مسائل کا سامنا ہے۔ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ مقامی ماحول اور مچھلی وسائل کے درمیان تعلق کو سمجھا جائے مچھلی کے بچوں کو پانی میں چھوڑنے کے فوائد کا اندازہ لگایا جائے۔

مصنفین میںمار کے محکمہ مچھلی کے افسران ہیں۔ کن مونگ سو محکمہ مچھلی میں ڈپٹی ڈرائیکٹر ہیں اور میںمار میں مرکزی مواصلاتی منیجر ہیں آیا آیازا محکمہ مچھلی میں اسٹنٹ ڈرائیکٹر ہیں نی لرکیوے مچھلی آفیسر ہیں میانت تھرہٹن بھی مچھلی افسر ہیں ان سے اس پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔(aquadof@mynmar.com.mm)

چین کے صوبے یونن میں روزگاری نقطہ نظر کی اہمیت

منگری اور جنفو زوانگ زوزائی میں

ناکارسٹریم/ایف اے او کی ورکشاپ برائے روزگاری نقطہ نظر و تجزیہ کے سلسلے کی پانچویں و آخری ورکشاپ یونن کے شہر منگزی میں ستمبر ۲۰۰۴ میں منعقد ہوئی اس میں ۳۰ شرکاء نے سات مختلف علاقوں سے شرکت کی اس ہفتے کی اہم کاروائی میں حانی نامی مقامی آبادی کے گاؤں جنفو زوانگ زوزائی کا دورہ تھا۔

جنفو زوانگ زوازائی میں حانی کے گھریلو لوگ

لوگوں کے تاثرات

ورکشاپ ختم ہونے پر ہر شرکاء سے ایک سوال پوچھا گیا کہ وہ روزگاری نقطہ نظر کی اپنے کام کے ساتھ کیا مطابقت سمجھتے ہیں مختلف لوگوں کے تاثرات ان کے علاقے کے نام کے ساتھ یہاں درج کیے جا رہے ہیں۔

ماہی گیری یا ماہی بانی کا کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ شروع کرنے سے پہلے ہمیں تمام مقامی وسائل کا جائزہ لینا چاہئے اور ماہی بانی کو ترقیاتی کام میں ایک مرکزی مقام حاصل ہونا چاہئے حکمت عملی میں قدرتی اور انسانی وسائل کو پرکھنے کے بعد اندازہ لگانا چاہئے کہ آیا ان میں مفاہمت ہوسکتی ہے اگر نہ ہو سکے تو ہمیں خصوصی توسیعی پروگرام شروع کرنا چاہئے تاکہ انسانی وسائل میں قدرتی وسائل کے تناسب سے اضافہ کیا جا سکے (ہونگ ہے)۔

یہ طریقے ہمیں صورت حال کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں اور ساتھ ہی ترقی کیلئے ترجیحات کا تعین کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ میں زورنگ بانا سے ہوں جہاں آبی وسائل کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں ہم نے اس طرح کا نظاماتی تجزیہ کبھی نہیں کیا لیکن مجھے امید ہے کہ ہم اسے اپنے کام میں شامل کر سکیں گے (زورنگ بانا)۔

ہمیں لوگوں کو مدد فراہم کرنے سے پہلے ان کی درخواست کو سن لینا چاہیئے ان طریقوں سے ہمیں (اور ان کو) ایک راستہ ملتا ہے کہ

صحیح صورتحال کا اندازہ لگاسکیں اس طریقے کو سرکاری طور طریقوں میں شامل کرنے کیلئے ابھی وقت لگے گا (گیو)۔

ہمارے اس طریقہ کے استعمال سے پہلے ہمیں اداروں کے منشور سے پتہ چلتا تھا اور فیصلہ کیا جاتا تھا کہ ہمیں لوگوں کے بارے میں کیا معلومات ہونی چاہئیں ۔اس طریقہ کار نے ہمیں موقع دیا ہے کہ ہم صحیح صورتحال کو سمجھ سکیں ہمیں امید ہے کہ ہم ان طریقوں کو استعمال کر سکیں گے اور زیادہ مواقع ملیں گے کہ ہم ان کو سمجھ سکیں اور اپنے تجربات پر تبادلہ خیال کر سکیں گے (ڈیلنگ)۔

اس سے پہلے میں نے کئی روزگاری جائزہ مکمل کئے ہیں لیکن اب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ تمام سطحی اور بے ربط تھے بہت سی چیزوں کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے جن میں تقابلی نقات اور معین مقدار اس کے علاوہ وہ معلومات جو ہم جمع کرتے ہیں ان کو بھی وسعت دینے کی ضرورت ہے ۔(لی جانگ)۔

وسعت نظری کیلئے ہمیں چین میں روزگاری لائحہ عمل اور تجزیوں کو استعمال کرنا چاہئے اس وقت مچھلی شعبے کا قومی پیداوار میں ۵ فیصد حصہ ہے ۔اس سے پہلے ہمارا مقصد ایک کسان کی آمدنی میں مچھلی کے حصہ کو بڑھانا تھا ۔اب اس ورکشاپ کے بعد ہمیں اندازہ ہوا ہے کہ روزگار ایک مرکب ہے اور ہمیں چیزوں کو نئے ڈھنگ سے پرکھنا ہوگا نہ کہ صرف ماہی گیری کے نقطہ نظر سے ۔یہ اصولی نقطہ نظر ہے جس کی طرف پہلے توجہ نہیں دی گئی ہمارا طریقہ بگڑ چکا ہے چیزیں ادھر اُدھر بکھری ہوئی ہیں اور ہم لکڑیوں سے درخت کو نہیں پہچان سکتے (ہونگ ہے)۔

اگر ہم اس طریقہ کار کو جائزہ کیلئے استعمال کریں تو حکومتی اداروں کو بہتر موقع ملے گا کہ وہ صحیح منصوبہ بندی کر سکیں اور لوگوں کی بھلائی کے کام آسکیں ہمیں امید ہے کہ ہمارا ملک اس کردار کا حصہ بنے گا جو معلومات اور تجربات کے تبادلوں کیلئے استعمال ہو سکتا ہے اور ہم جائزہ لیں گے کہ ہم کیا امداد مہیا کر سکتے ہیں (گیو)۔

جنفو زوانگ زوائی میں چاول کے کھیتوں سے مچھلی پکڑتے ہوئے

میں روزگار کو تنگ نظری سے دیکھتا تھا اب میری نظر میں وسعت آچکی ہے میں ان طریقوں کی مدد سے دیہی صورتحال کو بہتر سمجھ سکتا

ہوں ہم بس بنیادی سائنس کے طالبعلموں کی طرح کام کرتے ہیں لیکن اس عمومی نقطہ نظر سے ساجی سائنس بھی اس میں شامل ہوگئی ہے جو کہ اچھا ہے اس سے مجھے دیہی علاقے میں کام کرنے میں مدد ملے گی۔ میں مستقبل میں اب شعوری طور پر اس نقطہ نظر کو اپنے کام میں استعمال کروں گا۔ یہ ایک بیرونی تجربہ ہے جسے چین میں استعمال کیا گیا ہے میں اس جال کا حصہ بننا چاہتا ہوں اور اپنے تجربات کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں (ہونگ ہے)۔

دیہی علاقوں کے غریب لوگوں کیلئے بہتر پروگرام بنانے کے لئے اب ہمارے پاس روزگاری نقطہ نظر و تجزیے ہیں جن سے ہم چیزوں کو بہتر سمجھ سکتے ہیں صوبے میں ہمارے محکمہ مچھلی کے افسران کیلئے یہ ایک بہتر تربیت ہے۔ اس سے ہمیں یہ موقع ملا ہے کہ ہم دیہی علاقے کے لوگوں کے ساتھ بہتر اور مناسب طریقے سے پیش آ سکتے ہیں اس ورکشاپ نے ہمارے اوپر اور ذمہ داری ڈال دی ہے کہ ہم اپنے دیہی غریب لوگوں کی خدمت کر سکیں۔ ہمیں یقیناً بنیادی سطح پر مطالعہ کرنا پڑھتا ہے اور نتائج آخز کرنے پڑتے ہیں ان طریقوں سے ہمیں اس کام کو بہتر طور پر انجام دے سکیں گے اور مواقع ملیں گے کہ ہم کسانوں کی مرضی کے منصوبے بنا سکیں اور اس سے با اختیار لوگوں کو بھی صحیح صورتحال سمجھنے میں مدد ملے گی (کنمگ)۔

سوسن لی محکمہ زراعت کن منگ، یونن۔ چین میں سٹریم کے مرکزی مواصلاتی منیجر ہیں ان سے اس پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے

(blueseven@mail.chain.com)۔

ویلم ساوج سٹریم کے مواصلاتی ماہر ہیں ان سے رابطہ کیلئے پتہ ہے۔ (savage@loxinfo.co.th)۔

سٹریم رسالہ کے بارے میں

اشاعت: سٹریم، سپورٹ ٹوریجنل ایکوٹک ریسورس منیجمنٹ:

پتہ۔

Network of Aquaculture Centres in Asia Pacific(NACA) , Secretariat Suraswadi Building, Department of Fisheries Compound, Kasetsart University Campus Ladyao, Jatujak,Bangkok 10903, Thailand.

ایڈیٹرز:

کیتھ کوپلے، مواصلاتی ماہر برائے سٹریم۔

گراہم ہیلر، سٹریم ڈرائیکٹر۔

ویلم ساوج، مواصلاتی ماہر برائے سٹریم۔

مقصد:

یہ رسالہ ہر تین مہینے بعد شائع ہوتا ہے۔ اس کا مقصد جنوب مشرقی ایشاء میں آبی وسائل کے غریب استعمال کنندگان کی شمولیت، روابط اور وہ پالیسیاں جو ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کریں، کی حمایت کرنا ہے۔ اور علاقائی آبی انتظامیہ اور دوسرے اداروں کے درمیان رابطہ پیدا کرنا ہے۔ اس رسالہ میں ان مسائل کا احاطہ کیا جاتا ہے، جو عام لوگوں کے روزگار سے متعلق ہوتے ہیں جو آبی وسائل سے وابستہ ہوں خاص طور پر کم وسائل والے لوگ اور حکومتی، غیر حکومتی اور بین الاقوامی ادارے جو ان لوگوں کے لیے کام کرتے ہیں۔ جن میں سیکھنا، جھگڑوں کا حل، رابطہ اور اطلاعاتی تکنیکیں، آبی وسائل کا نظم وضبط، قانون سازی، روزگار، جنسی تفریق، شمولیت، حصہ داران، پالیسی اور مواصلات وغیرہ ہوتے ہیں۔

اس رسالہ کا ایک اور اہم مقصد ان لوگوں کی آواز اور نمائندگی، جن کی کبھی نہیں سُنی گئی، کو ایک پیشہ وارانہ رسالہ جو کہ ساتھ ساتھ عملی بھی ہے میں ایک موقع دینا ہے۔ اس رسالہ میں شامل مواد کسی خاص ادارہ یا ایجنسی کے نقطہ نظر کو پیش نہیں کرتا بلکہ یہ لوگوں کے اپنے تجربہ کی روداد ہوتی ہے۔ جبکہ مضمون میں شامل مواد کی کل ذمہ داری مصنف پر ہوتی ہے۔ تاہم سٹریم کسی ادارتی جانب داری اور صرف نظری کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔

تقسیم:

سٹریم رسالہ تین طریقوں سے پیش کیا جاتا ہے۔

ا۔ کمپیوٹر سے پرنٹ لے کر اور جلد کرکے ہر ملک میں رابطہ افسر تقسیم کرتے ہیں۔

۲۔سٹریم کی ویب سائٹ سے کمپیوٹر کے ذریعے اُتارے جاسکتے ہیں۔

۳۔چھپائی کئے ہوئے رسالہ جو ناکا (NACA) کے دفتر سے مہیا کئے جاتے ہیں۔

مواد بھیجنے کے لیے:

سٹریم رسالہ آبی وسائل سے متعلقہ لوگوں کی دلچسپی کے مضمون بھیجنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔رسالہ مقامی تنظیموں کے لوگوں سے اپنے ذاتی تجربات کو ان صفات پر چھاپنے کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

مضامین کو سادہ انگریزی میں اور ۱۰۰۰ الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔مضامین بھیجنے کے لیے William Savage سے اس ای میل پر (savage@loxinfo.co.th) پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے سٹریم ڈائریکٹر Graham haylor سے اس ای میل پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔(ghaylor@loxinfo.co.th)

کچھ سٹریم کے بارے میں

سپورٹ ٹو ریجنل ایکوٹک ریسورس مینجمنٹ (سٹریم) ناکا (نٹ ورک آف ایکوا کلچر سنٹرز ان ایشیا پیسفک) کے پنج سالہ منصوبے کا ایک حصہ ہے۔ اس کا مقصد ان تنظیموں اور اداروں کی مدد کرنا ہے جو۔

۔ موجودہ اور آمدہ معلومات کو اچھی طرح استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

۔غریب لوگوں کے روزگار کے طریقوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

۔اور لوگوں کو اس قابل بنانا چاہتے ہیں کہ وہ پالیسیوں اور منصوبوں پر اثر انداز ہو سکیں۔

سٹریم اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ان اداروں کی مدد کرے گی جو پالیسی اور طریقہ کار وضع کرتے ہیں اور ان کی صلاحیت میں اضافہ کرے گی تا کہ:

۔وہ آبی وسائل کے نظم وضبط اور ان مسائل سے اگاہ ہو سکیں جو غریب آدمی کے روزگار پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

۔وہ نظم وضبط کے مختلف طریقوں کا موازنہ کر سکیں۔

اور ملک کے اندر اور بیرون ملک مختلف شعبوں کے درمیان رابطہ کر سکیں۔

سٹریم کی تنظیم حصہ داری کی بنیاد پر قائم ہے۔ جس میں کئی ادارے سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ جن میں اسٹریلین ایڈ، ڈی ایف ائی ڈی، ایف اے او، اور وی ایس او وغیرہ سب 'ناکا' کی امداد میں شامل ہیں۔ اس کے طریقہ کار میں لوگوں کو جو آبی وسائل کے نظم وضبط میں فریق ہیں متحد کرنا اور ان کی مدد کرنا ہے تا کہ وہ اس تنظیم کے ڈیزائن، نظم وضبط اور منصوبہ میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

حصہ داری کا یہ نظام ہر ملک میں ایک رابطہ افسر (جو ایک اعلی سرکاری افسر ہوتا ہے) اور ایک مرکزی مواصلاتی مینیجر (جو ایک کل وقتی مقامی افسر ہوتا ہے۔ جسے سٹریم پہلے دو سال کے لیئے تعنیات کرتی ہے) کے زریعے ہوتا ہے جو وسائل کے مختلف فریقین کو مربوط کرتے ہیں۔ مرکزی مواصلاتی دفتر کو کمپیوٹر، تربیت، تکنیکی امداد، رابطہ اور انسانی وسائل کی امداد دی جاتی ہے اور ملکی فریقین کو انٹرنیٹ کے زریعے علاقائی مرکز سے منسلک کیا جاتا ہے۔

قومی رابطہ افسر کی رہنمائی ایک سالانہ نظر ثانی شدہ ملکی ترکیبی دستاویز (سی ایس پی) کے زریعے کی جاتی ہے۔ جو رابعہ افسر اور مرکزی مواصلاتی افسر فریقین کے ساتھ باہمی گفتوشنید اور مسلسل رابطے کے زریعے تیار کرتے ہیں۔ یہ دستاویز مسائل، علاقائی روابط، عمل اور ترجیحات، اہم اقدامات، اور ان کیلئے رقوم کی فراہمی جو سٹریم سے یا اس کی مدد سے دستیاب ہوں گی کے بارے میں ہوتی ہے۔

سٹریم کا علاقائی دفتر (جو 'ناکا' کے دفاتر کے اندر بنکاک میں واقع ہے) اس پروگرام کے بارے میں ہدایات دیتا ہے، اور علاقائی رابطے کا کام کرتا ہے۔ سٹریم کے چار نقاطی نظریہ کے بارے میں وسائل فراہم کرتا ہے اور انہیں چلاتا ہے۔ جو کے روزگار، تعلیم، حکمت عملی اور روابط ہیں۔

سٹریم کا طریقہ کار ایک باہمی عمل ہے جو کہ شروع میں کمبوڈیا، انڈیا، انڈونیشیا، لاؤ، میانمار، نیپال، فلپائن، ویتنام، یونن۔ چین، سری لنکا اور پاکستان میں چل رہا ہے۔ اور ایشیا پیسفک کے دوسرے علاقوں میں پھیل رہا ہے، جہاں اچھی حکمرانی اور غربت کو ختم کرنے کا موقع موجود ہے، اور جیسے ہی تجربہ اور سبق حاصل ہوتا ہے، اور جیسے ہی اضافی وسائل دستیاب ہوتے ہیں اس کے اثر کو ظاہر کیا جائے گا۔

سٹریم کی رابطے کی حکمت عملی کا مقصد موجودہ علم اور تجربہ کے زریعے اثر میں اضافہ، علاقہ میں لوگوں کو جاری عمل کے بارے میں اگاہ کرنا، اور حاصل شدہ سبق کو پورے ایشیا پیسفک میں پھیلانا شامل ہے۔ سٹریم کا رسالہ اور ویب سائٹ اس حکمت عملی کا حصہ ہیں۔

سٹریم کے مرکزی مواصلاتی مینیجر اور ان کے پتے یہ ہیں۔

Cambodia	Sem Veriyak	<cfdo@camnet.com.kh>
India	Rubu Mukherjee	<rubumukherjee@rediffmail.com>
Indonesia	Aniza Suspita	<indostream@perikanan-budidaya.go.id>
Lao PDR	Phanthavong Vongsamphanh	<phanthavongkv@hotmail.com>
Myanmar	Khin Maung Soe	<aquadof@myanmar.com.mm>
Nepal	Nilkanth Pokhrel	<agroinfo@wlink.com.np>
Pakistan	Muhammad Junaid Wattoo	<junaid_narc@yahoo.com>
Philippines	Elizabeth Gonzales	<streambfar-phil@skyinet.net>
Sri Lanka	Athula Senaratne	<athulahsenaratne@yahoo.com>
Vietnam	Nguyen Song Ha	<streamsapa@vietel.com.vn>
Yunnan, China	Susan Li	<blueseven@mail.china.com>